



Name :> Faisal Qureshi  
Address :> New York, USA  
Subject :> credit  
Writer :> شمس الرحمن

Serial No :> 5902  
Fatwa No :> ۲۱۰۰  
Date :> 2/1/2009  
Email :>

Assalam Allakum wr wb, What is the Islamic jurisprudence for working in a Credit Union verses a BANK. In theory Credit Union is created within an organization or a company and is solely for its works and employees. It is referred as 'not for profit organization'. Is it permissible for a IT System Administrator /Engineer to work and assist the Credit Union organization with their entire IT needs. I wont be doing any finance related task at all but would be primarily configuring , testing devices that are meant for the security for this organization. for your reference an example of credit union and mission and how it differs can be seen at  
http://www.chevronfcu.org/AboutUs/Pages/AboutUs.aspx JazkaALLAH ho Khair, Asim Zafir.

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ  
اسلامی احکامات کے مطابق کسی کریڈٹ یونین بینک میں  
کام کرنا کیسا ہے؟  
کریڈٹ یونین بینک کسی تنظیم یا کمپنی کی طرف سے ایسے  
کام اور سلازمین کے لئے قائم کی جاتی ہے۔ یہ کوئی سناچ کے لئے نہیں ہوتی۔  
سب کریڈٹ یونین کے اندرونی معاملات کی ضروریات کو پورا کرنے کے لئے بطور  
آئی ٹی سسٹم، منتظم یا انجینئر مدد کر سکتے ہیں؟  
(کریڈٹ یونین اور مشن کی تفصیلات اس ویب سائٹ سے لے سکتے ہیں) (ادھر کر رہے ہیں)  
میرے کام کا تعلق مالیاتی امور سے نہیں، بلکہ ادارہ کی سیکورٹی کے امور سے  
متعلق تحقیقاتی کام سے ہے۔

الجواب حامدًا ومصليًا  
سوال میں مذکور ادارے (CREDIT UNION)  
کے تعارفی صفحہ (INTRODUCTION) کے مطالعہ سے معلوم ہوا  
کہ اس ادارے کا کام سودی لین دین پر مشتمل ہے، لہذا ایسے ادارے میں  
بطور آئی ٹی سسٹم، منتظم یا انجینئر کام کرنا سودی کاروبار میں تعاون کرنا ہے،  
جو کہ ناجائز اور حرام ہے۔

البتہ اس قسم کے اداروں میں ایسے فرائض انجام دینا جس میں براہ راست  
سودی معاملات (لکھت پڑھت وغیرہ) سے واسطہ نہ پڑے، تو وہ جائز ہیں۔ جیسے  
ادارے کے لئے بطور سیکورٹی ٹھکانے کا کام کرنا وغیرہ۔  
(تقریباً آئندہ صفحہ پر ملاحظہ فرمائیے)

قال الله تعالى: أحل الله البيع و  
حرم الربوا (البقرة)

والله أعلم بالصواب  
كتبه

شمس الرحمن عفا الله عنه  
دار الافتاء جامعة بنزوية كراچی

۱۰ ربيع الأول ۱۴۳۰ هـ

الحمد لله  
عبدالله بن عبدالرحمن  
دار الافتاء طبع و نشر  
۱۹ ربيع الأول ۱۴۳۰ هـ



محمد عزمی

